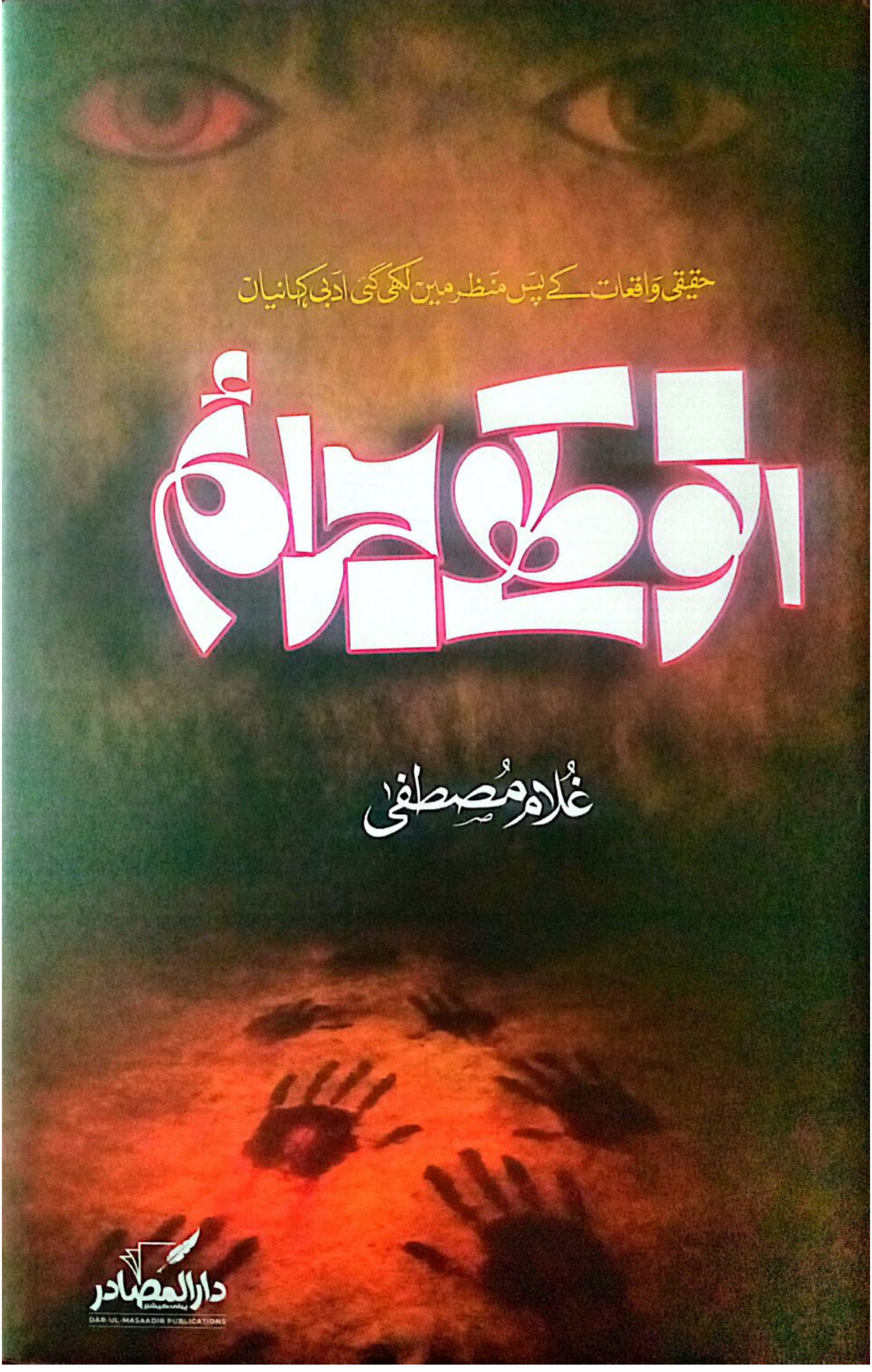

حقیقی واقعات کے پس منظر میں لکھی گئی ادبی کہانیاں

اوکھے راہ

غلام مصطفیٰ

دارالمصادر
پبلی کیشنز
DAR-UL-MASAADIR PUBLICATIONS

Scanned with CamScanner

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب : انوکھے جرائم

مصنف : غلام مصطفیٰ
اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر لیہ

ڈیزائنگ : محمد صدام انور

سرورق : ذیشان عارف

ناشر : دارالمصادر پبلی کیشنز

سن اشاعت : دسمبر ۲۰۲۵ء

صفحات : ۱۷۲

تعداد : ۳۰۰

ویب سائٹ : www.darulmasaadir.com

ای میل : info@darulmasaadir.com

رابطہ نمبر : +92 333 422 66 44

ملنے کا پتہ : ۱۷۵، سکاچ کارنر، اپر مال، لاہور، پنجاب، پاکستان

دارالمصادر
پبلی کیشنز
DAR-UL-MASAADIR PUBLICATIONS

فہرست

اظہارِ خیال ---------- ۹
رینٹ اے کار ---------- ۱۱
''نوکرانی'' ---------- ۵۱
چاندنی ---------- ۸۱
نیکی ---------- ۱۲۳

Scanned with CamScanner

لان میں پڑی ہوئی کرسی پر بیٹھا ارسل اخبار پڑھنے میں مصروف ہے کہ اچانک اس کی نظر اخبار کے اندرونی حصے پر چھپی خبر پر پڑتی ہے جسے وہ ذرا اونچی آواز میں پڑھنا شروع کرتا ہے۔

"آج ہی اپنی گاڑی بک کروائیں اور گھر بیٹھے حاصل کریں پچاس ہزار روپے ماہانہ کرایہ۔ اور وہ بھی بغیر کسی پریشانی اور خرچہ کے۔

فوری رابطہ کریں۔

''اپنی رینٹ اے کار سروس''

پھر وہ گیراج میں کھڑی گاڑی کی طرف نظر اٹھا کر خوشی سے دیکھتا ہے۔ اور خود کلامی کرتا ہے۔

واہ۔۔رے۔قسمت۔

اس سے اچھا اور کیا کام ہوسکتا ہے گھر بیٹھے بٹھائے پیسے آنے لگیں گے۔ چلو زلفی کو بتاتا ہوں۔

ارسل کرسی سے اٹھ کر فوری اندر کی طرف جاتا ہے۔

OOOOO

Scanned with CamScanner

ابھی زلفی موبائل نکال کر نمبر ڈائل کرنے ہی لگتا ہے کہ ارسل اسے افسردگی سے کہتا ہے۔

زلفی مگر ایک پریشانی آڑے آ رہی ہے۔

تم ایسا منحوس سا منہ کیوں بنا رہے ہو زلفی نے کہا۔

بات ہی کچھ ایسی ہے۔

ارسل نے فوری جواب دیا۔

اب بولو بھی گے یا تمہارا منہ کھلوانے کے لیے بھی تمہیں منہ دکھائی دینی پڑے گی؟ زلفی نے جذباتی انداز میں کہا۔

زلفی تم شاید یہ بات بھول رہے ہو کہ گاڑی ہماری نہیں بلکہ صنم اور سویرا کی ہے جو ان دونوں نے ففٹی ففٹی کر کے آفس جانے کے لیے خریدی ہوئی ہے۔ اگر ہم گاڑی رینٹ پر دے دیں گے تو پھر وہ دونوں آفس کیسے جایا کریں گی۔

زلفی نے غصے سے ارسل کی طرف دونوں ہاتھوں کو پھیلاتے ہوئے کہا۔

کاش تمہارے پیٹ کی طرح تمہاری سوچ بھی کافی بڑی ہوتی۔ جب پچاس ہزار روپے رینٹ آئے گا تو اس میں سے ان دونوں کو دس ہزار کا رکشہ لگوانا کون سا مشکل کام ہوگا۔

ارسل کچھ سوچنے لگتا ہے۔ تو زلفی پھر سے کہتا ہے۔

چھوڑو ان سب باتوں کو آؤ اِن کو کال کرتے ہیں۔ آج کیا ابھی اپنی گاڑی بک کرواتے ہیں۔

اتنے میں جانو پاس سے ناشتے والی ٹرالی لے کر اندر جا رہا ہوتا ہے تو زلفی اسے روکتے

ہوئے کہتا ہے۔

Scanned with CamScanner

کرنے دو۔

اوہ۔ ہیلو،، میں بھی تو اپنی بیوی کا ہی ناشتہ تیار کر رہا ہوں۔ ارسل نے جواب میں کہا۔

زلفی ناشتے کا سامان نکالنے لگتا ہے تو ارسل کہتا ہے۔

دیکھو زلفی یہ غلط بات ہے میری بیوی نے آفس جانا ہے اور اسے دیر ہو رہی ہے اس لئے پہلے ناشتہ میں بناؤں گا۔

زلفی نے فوراً کہا۔

چھوڑ یار میری بیوی نے کون سا سارا دن گھر بیٹھ کر کسوٹی کھیلنی ہے، اس نے بھی تو آفس ہی جانا ہے۔

چل آجا پھر مل کے بناتے ہیں۔ ارسل نے کہا۔

چل آجا پھر۔۔۔

دونوں ناشتہ بنانے لگتے ہیں تو سویرا کی آواز دوسرے کمرے سے O/L ہوتی ہے۔ ارسل جلدی ناشتہ لے آؤ۔۔ آفس سے دیر ہو رہی ہے یار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی لے کر آیا دو منٹ میں۔۔۔ ارسل نے اونچی آواز میں کہا۔۔

اور پھر وہ بڑے ٹرے میں ناشتے کی چیزوں کو سیٹ کرنے لگتا ہے۔

OOOOO

Scanned with CamScanner

زلفی لان میں بیٹھا چاندنی سے موبائل پر بات کرنے میں مصروف ہے۔

چاندنی میں نے تمہیں حاصل کرنے کے لیے تمھارے پاپا کی شرط پوری کرنے کا بندوبست کرلیا ہے۔اب تمہیں مجھ سے کوئی نہیں چھین سکتا۔

دوسری طرف سے آنے والی آواز کو سننے کے بعد پھر اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے۔

جی۔۔جی۔۔ میرے پاس ہیں اب آپ مجھے بس کینیڈا جانے کی تاریخ بتائیں۔

پھر ایک دم اپنی بات کو خود کاٹتے ہوئے کہتا ہے۔

اوہ۔۔میرا مطلب ہے۔آپ بس مجھے اب شادی کی تاریخ بتائیں۔

دوسری طرف سے کچھ سننے کے بعد وہ پھر ایک دم خوشی کے ساتھ کہتا ہے۔۔

اس مہینہ کی بارہ تاریخ مطلب کل نہیں تو پرسوں ہم کینیڈا ہوں گے۔اوہ۔۔ مطلب پرسوں ہماری شادی ہوجائے گی۔

فون کال بند ہونے کے بعد زلفی کرسی سے اٹھتے ہوئے خود کلامی کرتا ہے۔

چل۔۔زلفی تیری زندگی میں بھی اچھے دن آنے والے ہیں کب تک یہاں بیوی

Scanned with CamScanner

اسی اثناء میں ارسل ہاتھ میں جیولری باکس لیے ڈرائنگ روم میں داخل ہوتا ہے۔

اور زلفی کی بات کو کاٹتے ہوئے کہتا ہے۔

ٹھہرو۔۔۔ یہ نکاح نہیں ہو سکتا۔ چاندنی کا نکاح ہوگا تو صرف اور صرف میرے ساتھ ہوگا۔

یہ سن کر وہاں پر موجود سب لوگ حیران ہو جاتے ہیں۔

اور پھر ارسل جیولری باکس چاندنی کے حوالے کرتے ہوئے اپنی بات کو جاری رکھتا ہے۔

میں نے تو چاندنی کے پاپا کی شرط کے عین مطابق پچاس تولے سونے کے سیٹ کا بھی بندوبست کر لیا ہے۔

زلفی صوفے پر سے اٹھتے ہوئے ارسل سے کہتا ہے۔

چاندنی کا نکاح ہوگا تو صرف اور صرف میرے ساتھ۔۔۔

ارسل غصے کے لہجے میں۔۔۔۔

چاندنی کا نکاح ہوگا تو وہ صرف میرے ساتھ۔۔ کیونکہ کینیڈا میں نے جانا ہے۔

اس دوران سیٹھ زبیر سرگوشی کے انداز میں چاندنی سے کچھ کہتا ہے اور چاندنی اُس کی بات کو سمجھنے کا ردعمل دیتی ہے۔

زلفی کہنے لگا ''پچاس تولے سونے کا سیٹ تو میں نے بھی دیا ہے۔ لہٰذا چاندنی کا نکاح تو صرف میرے ساتھ ہی ہوگا۔

اِسی اثناء میں فیصل باہر سے آتے ہوئے کہتا ہے۔

تم پنکی سے کس طرح نکاح کر سکتے ہو پنکی کی تو پہلے ہی میرے ساتھ شادی ہو چکی ہے

Scanned with CamScanner

سیٹھ زبیر اور چاندنی فیصل کو دیکھ کر منہ چھپانے کی کوشش کرتے تھے۔ جبکہ ارسل اور زلفی یک زباں ہو کر حیرانی کے ساتھ کہتے ہیں۔

پنکی۔۔۔۔۔

تو فیصل کہتا ہے۔

ہاں پنکی۔۔اس کا نام پنکی ہے۔اس نے میرے ساتھ اس شرط پر شادی کی کہ میں اس کے باپ کی پچاس تولے کے سونے کے سیٹ والی شرط پوری کروں۔ شادی کے بعد پھر یہ مجھے کینیڈا ساتھ لیکر جائیں گے۔مگر شادی کے پہلے ہی یہ لوگ مجھے دھوکہ دیکر اور میرا دیا ہوا زیور لے کر فرار ہو گے تھے۔

یہ سن کر سب حیران ہو گئے۔

تو زلفی کہنے لگا۔

دیکھو بھائی تمہیں کوئی غلط فہمی ہو رہی ہے۔یہ پنکی نہیں چاندنی ہے۔

فیصل نے کہا۔

غلط فہمی مجھے نہیں بلکہ تم لوگوں کو ہو رہی ہے۔اس کا نام چاندنی نہیں پنکی ہے۔ پنکی۔

اسی اثناء میں ایک آواز O/L ہوتی ہے۔

اس کا نام پنکی نہیں بلکہ خوشبو ہے۔۔۔

سب یک دم مڑ کر پیچھے دیکھتے ہیں۔

لائق ٹی وی لاؤنج میں داخل ہوتے ہوئے کہتا ہے۔

اِس کا نام خوشبو ہے۔اور یہ میری بیوی ہے اِس نے مجھے انگلینڈ لے کر جانے کے بہانے شادی کی اور پھر شادی والے دن ہی دھوکہ دے کر اور میرا دیا ہوا سارا نقدی اور زیور لے کر فرار ہو گے تھے۔میں ان کو کافی عرصہ سے تلاش کر رہا تھا۔

Scanned with CamScanner

یہ میری بیوی ہے۔

یہ میری بیوی ہے۔پنکی۔۔

یہ کسی اور کی نہیں میری بیوی بنے گی یہ چاندنی ہے چاندنی زلفی بولا۔

ہرگز نہیں۔۔یہ میری ہی بیوی بنے گی۔بس ارسل نے للکارا مارا۔

فیصل اپنے بالوں کو جھنجھوڑتے ہوئے کہتا ہے۔

ہائے اوئے ربا۔۔کیسے ان کو سمجھاؤں۔یہ میری بیوی ہے۔

لائق شور مچانے لگا۔

یہ میری بیوی ہے۔تم سب لوگ پاگل ہو گئے ہو کیا۔

اسی اثناء میں انسپکٹر عفان ڈرائنگ روم میں داخل ہوتے ہوئے جس کے ساتھ سویرا اور صنم بھی ہیں کہتا ہے۔

رکو۔۔۔سب لوگ

میں بتاتا ہوں یہ کس کی بیوی ہے۔

سیٹھ زبیر اور چاندنی انسپکٹر عفان کو دیکھ کر منہ چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔

یہ کسی کی بھی بیوی نہیں ہے۔

یہ سن کر سب حیرانی کے ساتھ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں۔

انسپکٹر عفان اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے کہتا ہے۔

یہ ایک پورا گینگ ہے جو سادہ لوح لوگوں کو شادی کے بعد بیرون ملک لے کر جانے کا جھانسا دے کر ان سے زیورات، نقدی اور قیمتی سامان لے کر فرار ہو جاتا ہے۔

پولیس کو کافی عرصے سے اس گینگ کی تلاش تھی۔خدارا شادی کے لیے کسی بھی قسم کا لالچ مت کریں مکمل چھان بین کرنے کے بعد صرف خاندانی لوگوں کا ہی چناؤ

زلفی لان میں پڑی کرسی پر بیٹھا ہے جبکہ صنم پریشانی کے عالم میں کچھ سوچنے کے ساتھ ساتھ چہل قدمی کر رہی ہے۔اور زلفی سے کہتی ہے۔

یار زلفی اس شخص کو گھر سے نکالو اس طرح سے کسی بھی شخص کو گھر میں بیٹھائے رکھنا خطرے سے خالی نہیں ہوتا۔

تم خوامخواہ پریشان ہو رہی ہو وہ ایک بیمار آدمی ہے جس کو جانو اُٹھا کر گھر لے آیا ہے اُس کی طبیعت جیسے ہی ذرا سنبھلے گی وہ یہاں سے چلا جائے گا۔زلفی نے کہا۔

زلفی بات اِس کی طبیعت سنبھلنے کی نہیں۔کسی ممکنہ خطرے سے بچنے کے لیے ہمارے سنبھلنے کی ہے۔تم ذرا سوچو کہ یہ شخص اگر اتنا ہی بیمار تھا تو اپنے گھر سے اس گلی تک کیسے پہنچا؟

اور دوسری بات سوچنے والی یہ کہ صبح کے وقت اور لوگ بھی تو باہر نکلتے ہیں یہ شخص دوسروں کو نظر کیوں نہیں آیا۔؟

زلفی سوچنے والے انداز میں۔

ہاں۔یہ بات تو تمہاری ٹھیک ہے۔تو صنم نے کہا۔

زلفی اپنے بیڈروم میں جانے کے لیے کمرے کا دروازہ کھولتا ہے تو سامنے بیڈ پر لیٹے شخص کو دیکھ کر اُس کی چیخ نکل جاتی ہے۔اس کے بیڈ پر بوڑھا شخص بڑے آرام سے سو رہا ہے۔زلفی شور مچاتا ہے۔

ارسل۔۔جانو۔

ارسل۔۔جانو۔

جلدی آؤ۔۔بوڑھا مل گیا

اسی اثناء میں ارسل اور جانو کمرے میں پہنچ جاتے ہیں۔تو ارسل کہتا ہے۔

ہم نے اِسے ہر جگہ تلاش کر لیا مگر یہ یہاں نیند کے مزے لے رہا ہے۔

پھر جانو سے کہتا ہے۔

اوئے کمینے۔اس کو اُٹھا کر وہی لٹا جہاں سے اسے تو لے کر آیا تھا۔

اِسی لمحے بوڑھا شخص کروٹ بدلتا ہے تو اُس کا گریبان کھلا ہونے کی وجہ سے اُس کے گلے میں لاکٹ نما کارڑ لٹکا ہوا نظر آتا ہے۔جس پر کچھ لکھا ہوا ہے۔جسے دیکھ کر زلفی چونک جاتا ہے اور کہتا ہے۔

اس کے گلے میں ہے تو کارڈ دکھائی دے رہا ہے، ہوسکتا ہے اس سے ہمیں اس

Scanned with CamScanner